

تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

January 29, 2025

پریس ریلیز

جامعہ ملیہ اسلامیہ نے ایران اور ہندوستان کے درمیان تہذیبی تعلقات کے موضوع پر ٹاک کی میزبانی کی

سینٹر فار ویسٹ ایشین اسٹڈیز، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے ایران اور ہندوستان کے درمیان تہذیبی تعلقات: صلاحیتیں اور امکانات کے موضوع پر مورخہ اٹھائیس جنوری دو ہزار پچیس کو ایک انتہائی معلوماتی اور فکر انگیز ٹاک کی میزبانی کی۔ واضح رہے کہ یہ مذاکرہ جامعہ ملیہ اسلامیہ کے عمارت ابن خلدون میں واقع انڈیا عرب کلچر سینٹر کے کانفرنس ہال میں منعقد ہوئی۔ ڈاکٹر فرید الدین فریدسر، کلچرل کانسولر، ایرانی سفارت، دہلی نے یہ ٹاک پیش کیا۔ تہذیبی و ثقافتی مطالعات میں دلچسپی رکھنے والے اسکالر، معلمین اور طلبہ وغیرہ اس پروگرام میں شریک ہوئے۔ ڈاکٹر فریدسر نے ہندوستان اور ایران کے مابین سیاسی و تہذیبی تعلقات کا تفصیلی جائزہ پیش کیا۔ ان روابط کو آج کس طرح بہتر کیا جاسکتا ہے اس سلسلے میں انھوں نے کئی اہم امور کی طرف اشارے کیے۔ ان کی گفتگو جغرافیائی سیاست، مشترکہ تہذیب، ادب اور آرٹ سمیت وسیع کنیوس کو محیط تھی۔ انھوں نے وہ طریقے بتائے جن سے دونوں ملکوں کے درمیان رشتوں کو بہتر کرنے میں تہذیبی و ثقافتی تعلقات معاونت کر سکتے ہیں۔

سمینار کنویز پروفیسر انیس الرحمان کی تعارفی تقریر کے ساتھ پروگرام کا آغاز ہوا۔ پروفیسر رحمان نے مہمانان کا خیر مقدم کیا اور اس بات کی وضاحت کی کہ دونوں ملکوں کے تہذیبی روابط کیوں اہمیت کے حامل ہیں۔ انھوں نے ہند۔ ایرانی تعلقات کی اہمیت اجاگر کی اور بتایا کہ دونوں ملکوں کے درمیان افہام و تفہیم کو بہتر کرنے میں تہذیبی لین دین کس طرح معاون ثابت ہو سکتی ہے۔

پروفیسر ہمایوں اختر نظامی، ڈائریکٹر، سینٹر فار ویسٹ ایشین اسٹڈیز، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے تفصیلی تجزیے کے ساتھ پروگرام اختتام پذیر ہوا۔ پروفیسر نظامی نے گراں قدر خیالات کے لیے مقرر کا شکریہ ادا کیا اور جاری تعلیمی و تہذیبی بحث و مباحثے کی اہمیت پر بھی روشنی ڈالی۔

مغرب ایشیائی خطوں کے تہذیبی مطالعات پر گہری نظر رکھنے والے ماہر کے طور پر انھوں نے اظہار خیال کرتے ہوئے ایرانی تہذیب اور سماج کے مطالعہ میں دلچسپی رکھنے والے محققین کو تعاون فراہم کرنے کے سلسلے میں ڈاکٹر فرید الدین

فرید سرکا عہدہ کا ذکر کیا۔ اخیر میں انہوں نے تمام شرکا اور حاضرین کا ان کی دلچسپی اور انہماک کی ستائش کی اور باقاعدگی سے اسی نوعیت کے مزید پروگرام منعقد کرانے کی اہمیت واضح کی۔

تعلقات عامہ دفتر
جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی